تعلقات بنانے کیلئے سرکاری ملازم کودعوت یارقم دینا

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1968

تاریخ اجراء: 04ربیع الآخر1446ھ /08اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

لوگ سرکاری ملازم کو کام کر دینے یا اس سے اپنا تعلق بہتر بنانے کے لیے اس کو رقم دیتے ہیں یا پھر اس کی دعوتیں کرتے ہیں تاکہ وقتِ ضرورت یہ ہمارے کام آسکے، اس کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سرکاری نوکری والے کو **اس کے عہدے کی وجہ سے** کوئی رقم، تحفہ یا دوسری چیز دینا یا اس کی دعوت کرنا رشوت ہے اور رشوت کا لین دین حرام ہے خواہ اپنے لیے لے یا کسی اور کے لیے لے کر اس تک پہنچائے۔

جامع الترمذی میں ہے:"لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم الراشی و المرتشی"یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی۔(جامع الترمذی، جلد1، صفحہ 248، مطبوعہ: کراچی)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رشوت کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"الرشوۃ بالکسر: ما یعطیہ الشخص الحاکم وغیرہ لیحکم لہ او یحملہ علی ما یرید"رشوت کسرہ کے ساتھ اس چیز کا نام ہے، جو آدمی حاکم یا اس کے غیر کو دے تاکہ وہ اس کے حق میں فیصلہ کر دے یا وہ چیز اسے ابھارے اس کام پر، جو رشوت دینے والا چاہتا ہے۔(ردالمحتار، جلد8، صفحہ42، مطبوعہ: کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"رشوت لینا مطلقاً حرام ہے۔ کسی حالت میں جائز نہیں۔ جو پرایا حق دبانے کے لئے دیا جائے رشوت ہے، یوہیں جو اپنا کام بنانے کے لئے حاکم کو دیا جائے رشوت ہے۔"(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ597، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رشوت کے معنی اپنے مفاد کے لئے یا کسی کی حق تلفی کے لئے رقم دے کر وہ کام کرنا ہے۔ ملخصا" (وقار الفتاوی، جلد3، صفحہ314، بزم وقار الدین، کراچی)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net